

شبیر قمر بخاری کا لکھا ہوا نیا کلام

صلائے قمر

نعتیہ کلام

PDFBOOKSFREE.PK

چشتی کتب خانہ فیصل آباد

صدائے قمر

نعتیہ کلام

شاعر

شبیر قمر بخاری



البخاری کتب خانہ جھنگ پاکستان

انتساب

آلِ نبیؐ اولادِ علیؑ قطب الاقطاب

سید جلال الدین بخاریؒ

کے نام

حمدِ باری تعالیٰ

افضل بھی تو اعلیٰ بھی تو واحد بھی تو یکتا بھی تو
زیرِ کرتا بھی تو اور سب کا رکھوالا بھی تو

خالق بھی تو حاکم بھی تو مالک بھی تو رازق بھی تو
خالق بھی تو مخلوق پہ رکھنے نظر والا بھی تو

اول بھی تو آخر بھی تو ظاہر بھی تو باطن بھی تو
رتبوں میں سب سے بالا بھی تو ارفع بھی تو اعلیٰ بھی تو

مسجد میں سجدے کئی کئے مولا تیری رضا کیلئے
کیا ہے سوا تیرے میرا دنیا میں اک آسرا بھی تو

ٹہلے ہوئے قمرِ جگنو اصل آسماں پہ ہے قمرِ جو
راتوں کو دن کی مدد سے دینے والا اجالا بھی تو

رباعی

کوئی شراباں نوشیاں کر دے ہن

کوئی جھگڑے فساد اچ خوش ہن

کوئی خوش ہن پھٹیاں لیراں وچ

کوئی مال جائیداد اچ خوش ہن

کوئی خوش ہن رشتے داراں وچ

کوئی اپڑیں اولاد اچ خوش ہن

خوش بخت قمر ہن لوگ جہڑے

مدنی دی یاد اچ خوش ہن

نعت شریف

آتا ہے جب لبوں پر میرے مصطفیٰ ﷺ کا نام
جھک جاتی ہیں نگاہیں کرتی ہیں احترام

میرے لہو میں کھلتے ہیں گلاب تیرے دم سے
جے تو نہ ہوتا سارا ہوتا نہ یہ نظام

ساری رات گزری سجدے میں رب ہب لی کہہ کر
محشر میں میری جیت کا کیا تو نے اہتمام

تیری ثناء کے صدقے دیا رب نے اتنا کہ
دنگ ہے یہ دنیا دیکھ کر ملا مجھ کو جو مقام

نعت شریف

محشر میں رکھنا آقاؐ اپنی امان میں
ورنہ مجھے جہنم رکھ لے گی آن میں

الفت کے پھول بھیج دے اپنے بھکاری تک
آ کے وہ گل کھلائیں میرے ایمان میں

فرشِ زمیں نے عرش کو بولا بڑے فخر سے
میرے سر پہ ہیں محمدؐ نہیں ہوں ویران میں

تیرے نبیؐ علیؑ نہ ہوتے میرا نشان نہ ہوتا
میں نے جب اٹھا کے دیکھا تھا لکھا قرآن میں

کہنے لگی قضاء کہ آئیں گے آقاؐ مدفن
دی موت نے آزاں جب قمر کے کان میں

نعت شریف

آمنہ مائی دی اکھ داتارا پیارا کملی والا اے
عرشاں تے جنہوں مولا سڈ کے کردا خوب نظارا اے

صورت ایندی انی پیاری ویکھدی رہ گئی دنیا ساری
دیکھ کے اینوں میرے رب نے قرآں پاک اتارا اے

آمنہ تیری شان تو صدقے تیرے رب رحمان تو صدقے
تیری گوداچ لال او آیا جیندا شان نرالا اے

کدنہ ویسی دوزخ اندر جنت ویسی مالک اہدے
دو جگ اندر میرے آقاؐ جہڑا یار تمہارا اے

قمر ہے تیرے دردا بھکاری تیری شان ہے سب تو اعلیٰ
تیرے ناں کوں چم کے آقاؐ ہوندا ساڈا گزارہ اے

نعت شریف

جہاں میں محمد ﷺ سا کوئی نہیں ہے
جوتاروں بھرے آسماں سے حسیں ہے
آگیا نظروں میں اس وقت رب بھی
دل کی نظر نے جب دیکھا انہیں ہے
کیسے ہیں پیارے نصیب ان کے جن کی
محمد ﷺ کے در پر جھکتی جبیں ہے
نہ عرشِ معلیٰ پہ ہے نہ وہ کعبہ
جدھر مصطفیٰ ﷺ ہے خدا بھی وہیں ہے
جونہ کر رہا ہو ثناء مصطفیٰ ﷺ کی
وہ نقطہ قرآں میں دیکھاؤ کہیں ہے

نعت شریف

دربارِ محمد ﷺ کی زمیں ایسی زمیں ہے
جس در کا دربان جبریل امین ہے
قرآن اٹھا دیکھ تو سہی شانِ محمد ﷺ
بیٹھے تو زمیں پر ہیں مگر عرشِ نشیں ہے
دشمن کو بھی دیتا ہے چاہے خود بھی ہو بھوکا
دل سے بتا کہ ایسا سخی اور کہیں ہے
نہ عرش پہ ہوگا ونہ ہی دیکھ تو کعبہ
جہاں ہے نبی ﷺ کا روضہ خدادیکھ وہیں ہے
دیکھے تو اگر چاند بھی شرماتا ہے خود پر
میرے نبی ﷺ کا حسن یارو ایسا حسین ہے
تھا تو گدا دنیا میں بنا شاہ وہ تب سے
جب سے جھکی قمر کی تیرے در پہ جبیں ہے

نعت شریف

جو دیکھے ہیں مدینے کے نظارے یاد آئیں گے
نگاہوں میں چھپے نقشے ہمیں واللہ ستائیں گے
جیکر جنت والے آقا تیرادر دیکھ لیں اک بار
مدینہ دیکھتے ہی وہ تو جنت بھول جائیں گے
ہیں آنکھوں میں ادھر جب چھوڑ کر جائیں تو کیا ہوگا
بہت تڑپے گا دل جب نظروں سے پردے اٹھائیں گے
قمر ساری جے زندگی طیبہ میں رہ کر گزر جائے
تو نقشے طیبہ کے دل میں عجب کیسے سمائیں گے
جو دیکھے ہیں مدینے کے نظارے یاد آئیں گے
نگاہوں میں چھپے نقشے ہمیں واللہ ستائیں گے

مشکل کشا علیؑ

کلی کلی کی نگر نگر کی شجر شجر کی فضا علیؑ ہے
خدا محمد ﷺ کے بعد لوگو ہمارا مشکل کشا علیؑ ہے
عرش ولے بھی کہہ رہے ہیں اور فرش ولے بھی کہہ رہے ہیں
نگاہیں والو ذرا تو دیکھو شرافتوں کی نگاہ علیؑ ہے
علیؑ کا گھر ہی نبی ﷺ کا گھر ہے نبی ﷺ کا گھر ہی خدا کا گھر ہے
سوئے کعبہ کیا جو سجدہ مگر وہ سجدے کی جا علیؑ ہے
قمر ولیوں کی گردنوں پر قدم ہے میرے شیر جلی کا
تو سنیو جا کر ہی کہہ دو سب کو ہمارا بس پیشوا علیؑ ہے
کلی کلی کی نگر نگر کی شجر شجر کی فضا علیؑ ہے
خدا محمد ﷺ کے بعد لوگو ہمارا مشکل کشا علیؑ ہے

یادِ حسینؑ

کربل والے خوشی سے بڑے اہتمام سے
آنسوؤں سجا رہے ہیں اللہ کے نام سے

اصغرؑ کو زیرِ خنجر دیکھا تو رو پڑا
چلتا ہوا یہ سورج گزرا جو شام سے

آئی صدارت سے رب کی ہے یہ رضا
تیروں کے نیچے آجائیے آرام سے

تجھ کو یزید کیا پتہ رتبہ حسینؑ کا
جے پو چھتے ہو پو چھو خیرا نام سے

ہے راضی ہو گیا وہ قمر اپنے حسینؑ کی
تعریف میرے آقاؐ سنی جس غلام سے

شانِ حسینؑ

ہے بھاتی ہے خدا کو الفت حسینؑ کی
کس کو ملے گی ایسی سعادت حسینؑ کی
یہ من تو تیرا کچھ نہیں تو تن بھی واردیگا
جیکر قرآن سے سن لے حقیقت حسینؑ کی
قسمت میرے خدا نے بدلائی حرکی کیونکہ
اس کو ملی تھی تھوڑی نسبت حسینؑ کی
گلشن میں مہک آتی ہے زہرا کے لال کی
اور حسن کے رنگوں میں ہے نگہت حسینؑ کی
اس قمر سے بھی زیادہ روشن ہے اس کا دل
جس قلب میں قمر ہے چاہت حسینؑ کی

شانِ حسینؑ

دو جگ دے اندر قسم خدای حسینؑ ورگاتاں غازی کوئی نہیں
خدادے طرفوں کسے نو جگ وچ ملی ایویں سرفرازی کوئی نہیں

یزید سارے ناکامی پاگئے حسینؑ اعلیٰ مقامی پاگئے
مقابلے وچ یزیدیاں توں حسینؑ ہری تاں بازی کوئی نہیں

یزید خنجر مریند ارہ گئے حسینؑ اللہ کریندا رہ گئے
حسینؑ پچس تے ناراز ہو گئے اورب انہاں توں وی رازی کوئی نہیں

حسینؑ دے کنبے فدانا ہوندے اسیں وی اج انساں نہ ہوندے
سانو وی انساں بڑا گئے کیا اے حسینؑ دی کرم نوازی کوئی نہیں

ثناء توں رب دی وی کردا ہو میں نماز رب دی وی پڑھدا ہو میں
قمر تاں پورے جہاں نو ویکھے حسینؑ ورگامازی کوئی نہیں

یاد حسینؑ

آنکھوں سے اپنی قسمت خود ہی بنا کے دیکھ
 کر بل کی یاد میں دو آنسوں بہا کے دیکھ
 کر بل کی گرم ریت ہے مصلیٰ حسین کا
 بے شک ہوزیر خنجر سر کو جھکا کے دیکھ
 یہی ہے وہ آستاں جہاں نہیں خالی گیا کوئی
 کچھ مانگنے کیلئے اس درپے آ کے دیکھ
 تیروں کی بارشوں میں بولے حیدرؑ کے لال
 کیا لطف ہے شہادت کا سجدے میں جا کے دیکھ
 تصویرِ مصطفیٰ ﷺ کی آتی ہے سامنے
 اکبرؑ کی نظروں میں نظریں ملا کے دیکھ
 احساس کر بلا تجھے ہو جائے گا ضرور
 میت تو اپنے بیٹے کی سرپے اٹھا کے دیکھ
 جنت کی خوشبو آتی ہے اصغرؑ کی قبر سے
 اے گلاب جا کے تو وہاں خود کو کھلا کے دیکھ
 قمرؑ بے چاہتے ہو روشن ہو دل میرا
 دل میں حسینؑ کی یاد کے دیئے جلا کے دیکھ